**۴۱**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جو گرتے تھے زمین پہ تو ستمگار نیزہ مارتے تھے
وہ رو کے حیدر کرار کو پکارتی تھیں

**۴۲**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جو پاس آ کے لعین نیزوں سے ڈراتے تھے
ندا کے واسطے بچوں کو نہیں رلاتے تھے

**۴۳**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہا یزید نے کیا آسمان کو دیکھے
وہ رو کے بولی کہ خالق کی شان کو دیکھا

**۴۴**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بلند کرتی ہے فریاد یا علی زینب
چلو یزید کے دربار میں چلی زینب

**۴۵**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ٹھہرتے تھے تو عدو غصہ سے پکارتے تھے
خزاولوں کو نیزوں کی طرح مارتے تھے

**۴۶**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رہائی امت عاصی کی یہ اسیری ہے
اری شقی یہ اسیری نہیں امیری ہے

**۴۷**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سکینہ کہتی تھی اماں چلا نہیں جاتا
اشارہ کرتی تھی ماں کچھ کہا نہیں جاتا

**۴۸**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چھڑی تو ایک تھی پر ظلم دو نمایاں تھے
بزیر چوب کبھی لب تھے گاہ دنداں تھے

**۴۹**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ستمگروں نے پکارا ہماری خواہر ہے
علی کی آئی ندا میری پیاری دختر ہے

MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com

[illegible]

محل کے گرد سواروں کا اہتمام رہے
در محل میں دو سنان بر سر امام رہے

[illegible]

خدا کرے کہ تمہاری ہی دل کا مطلب ہو
نہ ہو بہ نسبت علیؑ اور کوئی زینبؑ ہو

[illegible]

لو ہم کو اچھی سے کپڑے نہیں سنبھالی ہیں
ہماری اماں کے گھر مہمان آ گئے ہیں

[illegible]

بتول آ گئی نہ تنہا حسینؑ کو رو لی
بہن بھی باد شہ مشرقین کو رو لے

[illegible]

نہ شکل بی بی کی پہچانی گو حجاب نہ تھا
کہ رخ پہ پوست نہ تھا چہرے پر نقاب نہ تھا

[illegible]

کسی سے کیا تمہیں نسبت کہ خستہ خالی ہی
تو لو بدر سے سکینہ یہ باپ والی ہے

[illegible]

چلو شتاب چلو بی بی پیشوائی کو
کہ زینبؑ آئی ہے مہمان کھو کے بھائی کو

[illegible]

ورم ہے پاؤں پہ اور جسم تھرتھرائی ہیں
ادھر سے گھوڑے ابھی در بار سے ہم آ گئے ہیں

[illegible]

وہ ہم غریب ہیں محشر میں جگہ دینگے
جسے بٹھاوینگی تخت ہمیں بٹھا دینگے

۲۱

[illegible]

کہا کچھ آپ نہیں ہم کلام ہوتی ہیں
پکاری فضہ یونہیں صبح و شام روتی ہیں

۲۲

[illegible]

سر حسین تو تیرے محل کے در میں ہے
بہن حسین کی سر ننگی تیرے گھر میں ہے

۲۳

[illegible]

کہا شقی نے تو بہر سفارش آئی ہے
قبول اب مجھے سادات کی رہائی ہے

۲۴

[illegible]

حسین ایک ہی زینب اکیلی دنیا میں
نہ ایسی بھائی بہن ہونگی آل زہرا میں

۲۵

[illegible]

سر حسین کو کاٹا بتول کے آگے
خدا کے گھر میں رسول کے آگے

۲۶

[illegible]

پکاری ہند کہو آرزو برای حسین
کہا حرم نے کہ کر مجلس عزای حسین

۲۷

[illegible]

ہو کچھ تو خوف جو آواز کم سنائی ہو
نہیں نہیں وہی زینب ہو تم چھپائی ہو

۲۸

[illegible]

ارے خدا کا غضب تیری جان پر ٹوٹا
تو کہہ پڑے رسول خدا کا گھر لوٹا

۲۹

[illegible]

چلو کہ رونے کو ہو سات دن کی دو سو ہو
وہ بولی میں نہیں سر پیٹتی سیہ ہوئی

### قطعہ

دو داغ ہیں سینے میں غریبوں کے بکھرے ہوئے بال
سجاد کی ہتھکڑی دو رو ہو کے صفا ہوئے بال
اک ایک کے ہاتھوں میں سرِ اکبرِ مہ جبیں
اک ایک کے ہاتھوں میں ہیں بابا کی خون بھری داڑھی کے بال

| | | |
|---|---|---|
| دبیر کیا کہوں میں دل پہ جوش غم کا ہے | | کہ قتل گاہ میں اب داخلہ حرم کا ہے |

### رباعی

غمخوار اسیروں کو مصیبت نہ رہی ہے
جب تک ہے یہ بارِ خاطرِ الم بھی جاں ہوئی ہے
بے جرم و خطا شمر اسیر ہے شتیہ سر ہوئی ہے
حسین شتیل و دشمن کس بلا ہوئی ہے

### رباعی

یہ شکوہ نہ دل کو ضعفِ جسم نے لوٹا
اور شمشیرِ صبر شکستہ سر اسے لوٹا
یہ جو ہر ایک کو بکھرا حیدر لے لوٹا
ثانیٔ حیدر کی مہر لوٹا

MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com